(This question paper contains 4 printed pages)

Roll No.

Sl. No of Question Paper: 248

D

Unique Paper Code : 214167

Name of Paper : Urdu - A

Name of Course : B. A. (Prog.) Urdu

Semester : Ist

Duration : 3 Hrs.

Maximum Marks : 75

1- درج ذیل میں سے کسی ایک اقتباس کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے۔ (10)

(الف)

ناچارلڑکوں کو لے کراس طرف چلا، چند گام چل کر راہ بھول گیا ایک ندی ملی مگر نہ کشتی نہ ڈونگی نہ ملاّح۔ راہ سے یہ نا آشنا۔ نہ وہاں سیاّح کا گزارا۔ ایک نعرہ مارا اور ہر طرف ماہی بے آب سا واہی تباہی پھرا۔ رہبر کامل کو پکارا۔ ساحل مطلب سے ہمکنار نہ ہوا مگر کچھ ڈھب ڈھبانے کا ڈھب تھا۔ ایک لڑکے کو کنارے پر بٹھا چھوٹے کو کاندھے پر اٹھا دریا میں در آیا۔ نصف صد پانی گرانی طے کیا تھا۔ کنارے کا لڑکا بھیڑیا اٹھالے چلا وہ چلاّیا بادشاہ آواز سن کر گھبرایا۔ پھر کر دیکھنے جو لگا کندھے کا لڑکا پانی میں گر پڑا۔ زیادہ مضطرب جو ہوا خود غوطے کھانے لگا لیکن زندگی باقی تھی بہر کیف کنارے پر پہنچا۔

(ب)

جو زبان جتنی زیادہ ترقی کرتی ہے اُسی قدر اُس میں مذاق وظرافت کے پہلو بڑھتے جاتے ہیں۔ زیادہ تر بنائے ظرافت ایسے الفاظ ہوا کرتے ہیں جو مختلف معنی رکھتے ہوں اور بعض معنوں سے کسی پر تعریض ہوتی ہو۔ اور کبھی ظرافت میں ایسے الفاظ سے بھی کام نہیں لیا جاتا بلکہ کسی انسان یا چیز کو کسی ایسی شے سے تشبیہ دی جاتی ہے جو باوجود غیر متناسب ہونے کے مشابہ ہو۔ پھر اس تشبیہ کو ایسے عنوان اور پہلو سے ادا کرنا کہ اس میں بہ عوض تشبیہ کے استعارے کی شان پیدا ہو جائے۔ علیٰ ہٰذا القیاس کبھی اپنے آپ کو یا کسی اور کو اس قدر بڑھانا یا گھٹانا کہ اصلی درجے سے بہت دور ہو جائے، ان سب باتوں کے لئے سلیقے کی ضرورت ہے۔ اچھا سلیقہ رکھنے والا سخت سے سخت تعریض کر جاتا ہے۔ اور ناگوار سے ناگوار تشبیہ دے دیتا ہے مگر کسی کا دل میلا نہیں ہوتا یا کسی کو اظہار ناگواری کی گنجائش نہیں ملتی۔

P.T.O

2۔ درج ذیل میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے۔ (10)

(الف)

کچھ کام نہ آوے گا تیرے، یہ لعل و زمرّد، سیم و زر
جب پونجی بانٹ میں بکھرے گی، ہرآن بنے گی جان اوپر
نوبت، نقارے، بان، نشان، دولت، حشمت، فوجیں، لشکر
کیا مسند، تکیہ، ملک، مکاں، کیا چوکی، کرسی، تخت، چھپر
سب ٹھاٹھ پڑا رہ جاوے گا جب لاد چلے گا بنجارہ

کیوں جی پر بوجھ اٹھاتا ہے ان گونوں بھاری بھاری کے
جب موت کا ڈیرا آن پڑا، پھر دونے ہیں بیوپاری کے
کیا ساز جڑاؤ، زر، زیور، کیا گوٹے تھان کناری کے
کیا گھوڑے زین سُنہری کے، کیا ہاتھی لال عماری کے
سب ٹھاٹھ پڑا رہ جاوے گا جب لاد چلے گا بنجارہ

(ب)

قابو ہو تو کیجیے نہ غفلت   عاجز ہو تو ہاریے نہ ہمّت
آتا ہو، تو ہاتھ سے نہ دیجیے   جاتا ہو، تو اس کا غم نہ کیجیے
طائر کے، یہ سُن کلام، صیّاد   بن داموں ہوا غلام صیّاد
بازو کے جو بند کھول ڈالے   طائر نے تڑپ کے پر نکالے
ہمّت نے مری مجھے اُڑایا   غفلت نے تری، مجھے چھڑایا

P.T.O

(10)

3۔ درج ذیل میں کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے۔

(الف)

دل مت ٹپک نظر سے کہ پایا نہ جائے گا
جوں اشک پھر زمیں سے اُٹھایا نہ جائے گا

رخصت ہے باغباں! کہ ٹک دیکھ لیں چمن
جاتے ہیں واں جہاں سے پھر آیا نہ جائے گا

دلّی کے نہ تھے کوچے اوراقِ مصوّر تھے
جو شکل نظر آئی تصویر نظر آئی

مغرور بہت تھے ہم آنسو کی سرایت پر
سو صبح کے ہونے کی تاثیر نظر آئی

اپنے نزدیک باغ میں تجھ بن
جو شجر ہے سو نخلِ ماتم ہے

(ب)

بار بار اس کے در پہ جاتا ہوں
حالت اک اضطراب کی سی ہے

میں جو بولا کہا کہ یہ آواز
اُسی خانہ خراب کی سی ہے

پہنچیں گے اس چمن میں نہ ہم داد کو کبھی
جوں گل یہ چاک جیب سلایا نہ جائے گا

P.T.O

کعبہ اگرچہ ٹوٹا تو کیا جائے غم ہے شیخ
کچھ قصرِ دل نہیں کہ بنایا نہ جائے گا

نہ ملیں گے اگر کہے گا تو
تیری خاطر ہمیں مقدم ہے

4۔ ذیل میں سے تین کی تعریف مثالوں کے ساتھ لکھئے۔ (15)

غزل ۔ قطعہ ۔ مرثیہ ۔ نظم ۔ نثر عاری ۔ نثر مرصع

5۔ غالب کے خطوط کی روشنی میں ان کی نثر نگاری کی خصوصیات بیان کیجئے۔ (10)

یا

ابوالکلام آزاد کے طرزِ نگارش پر روشنی ڈالئے۔

6۔ خواجہ میر درد کی صوفیانہ شاعری پر نوٹ لکھئے۔ (10)

یا

میر تقی میر کی غزل گوئی کی خصوصیات بیان کیجئے۔

7۔ ''مرغِ اسیر کی نصیحت'' کا خلاصہ اپنی زبان میں لکھئے۔ (10)

یا

نظم ''بنجارہ نامہ'' کا مرکزی خیال لکھئے۔